یا اللہ مدد

میں نے سپاہ صحابہؓ کیوں بنائی؟

شہید ناموس صحابہؓ، اہلسنت کے عظیم رہنما امام سنی انقلاب، بانی سپاہ صحابہؓ، داعی اتحاد بین المسلمین، مجدد العصر امیر عزیمت

حضرت علامہ حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ

کا سنی قوم سے تاریخ ساز ایمان افروز

خطاب

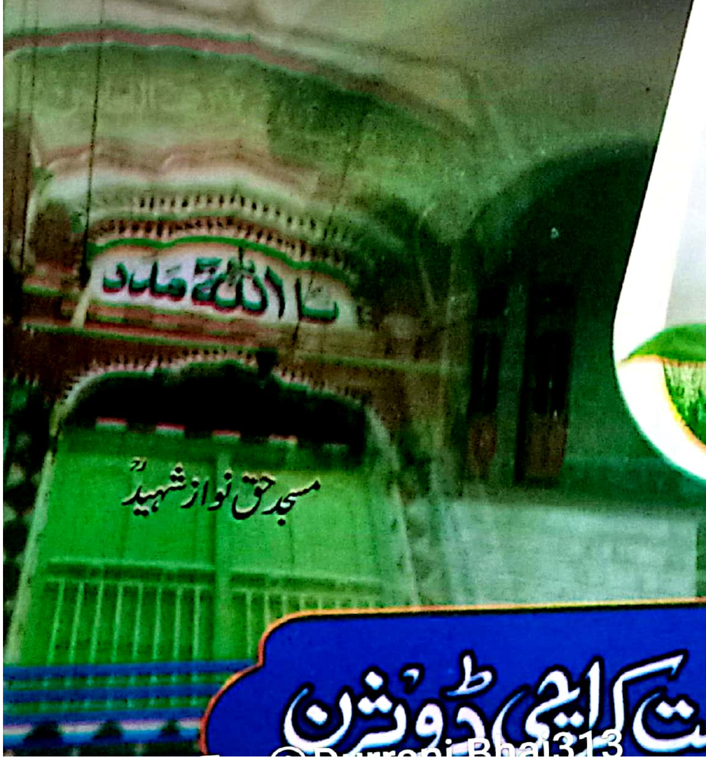

ناشر ادارہ صدائے اہلسنت کراچی ڈویژن

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

یا اللہ مدد

میں نے سپاہ صحابہؓ کیوں بنائی

شہیدِ ناموسِ صحابہؓ، اہلسنت کے عظیم رہنما، امام سنی انقلاب، بانی سپاہ صحابہؓ، داعی اتحاد بین المسلمین، مجدد العصر، امیر عزیمت

حضرت علامہ حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ

کا سنی قوم سے تاریخ ساز ایمان افروز

خطاب

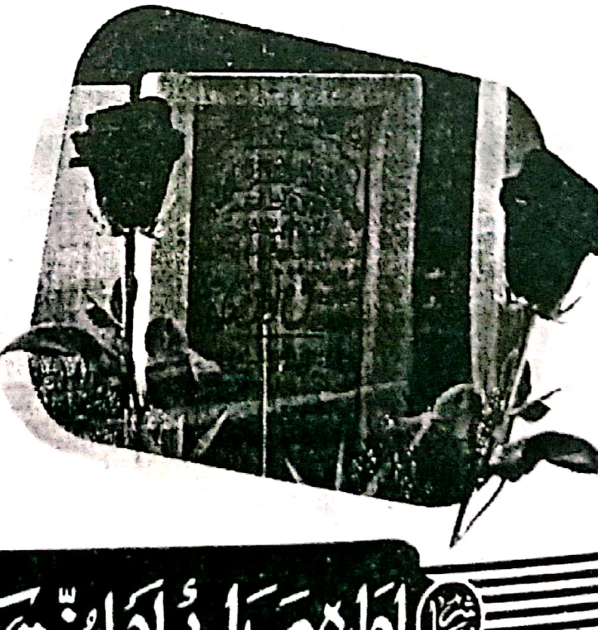

ادارہ صدائے اہلسنت کراچی ڈویژن

F15 - ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	انتساب	3
2	مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ حالات وخدمات وشہادت	4
3	خطبہ مسنون کے بعد	6
4	شیعیت پر میرا مطالعہ	6
5	شیعہ کو علی الاطلاق کافر کہنے کی وجہ	7
6	جماعتی طور پر کام کی ابتداء	8
7	انجمن سپاہ صحابہؓ کی بنیاد اور اسکی خصوصیت	9
8	قلندر ہرچہ گوید دیدہ گوید	10
9	جماعت پر مشکلات	10
10	کفر کا فتویٰ	11
11	شیعوں کا عقیدہ قرآن کے بارے میں	12
12	شیعہ جارحیت	13
13	شیعوں کو چیلنج	14
14	یہ نعرہ سپاہ صحابہؓ کی بنیاد ہے	14
15	ہمارا حکومت سے مطالبہ	15
16	اسرائیل سے بڑا ظالم شیعہ	16
17	یوم صدیق اکبرؓ منانے کا اعلان	16
18	لکھنؤ کی تاریخ	18
19	شیعہ کا کفر، ہمارا ایمان	18
20	ہمارا کام اخلاص پر مبنی ہے	19
21	منزل ضرور آئیگی، انشاء اللہ	20
22	ہمارا مشن اور حضرت عائشہ صدیقہؓ	20
23	جھنگویؒ شہید کی خدمت میں	22

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

انتساب

ادارہ صدائے اہلسنت امت مسلمہ کے ایمان کو بچانے، صحیح اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانے اور اکابرین اہلسنت کی قیمتی اور نایاب قلمی کاوشوں کو منصۂ شہود پر لانے کی مبارک کوشش میں شب وروز مصروف عمل ہے۔

اور ان شاء اللہ اہلسنت کی خدمت میں بہت جلد بہت سے قیمتی اور نایاب تحائف پیش کرے گا (ان شاء اللہ)

ہم خداوند قدوس کے انتہائی شکر گزار ہیں کہ ابتک ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہیں اور التجا کرتے ہیں کہ آئندہ بھی اس کریم ذات کے فضل واحسان کی بارشیں اسی طرح ہم پر برتی رہیں۔

اور انتہائی ناسپاسی اور احسان فراموشی ہوگی اگر ان ساتھیوں کا شکریہ ادا نہ کیا جائے کہ جنکی کوشش، محنت اور تعاون شامل حال رہا۔ بالخصوص وہ ساتھی کہ اس ادارے کی بنیادوں میں جنکی محنت ہی نہیں خون بھی شامل ہے۔

ہماری مراد

قاری شفیق الرحمٰن علوی شہیدؒ — مولانا احسان اللہ فاروقی شہیدؒ

مفتی سعود الرحمٰن شہیدؒ — مولانا اکبر سعید فاروقی شہیدؒ

مولانا دلفراز معاویہ شہیدؒ

(اللہ تعالیٰ انکی اور جملہ شہداء کی قبور کو منور فرمائے)

ہم نے یہ پھول وراثت میں نہیں پائے
خون جگر صرف کیا ہے تو بہار آئی ہے

ہم اپنی تمام کوششوں کا "انتساب" اپنے شہداء کے نام کرتے ہیں

آپکی دعاؤں کے طلبگار

اراکین ادارہ صدائے اہلسنت

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

امیر عزیمت

حضرت مولانا حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ

حالات و خدمات و شہادت

پیدائش: مولانا ۱۹۵۲ء میں چاہ کھچی والا موضع چیلہ تھانہ مسن تحصیل و ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔

خاندان: آپ کا تعلق سپراجٹ قوم سے ہے۔ آپ کے والد کا نام ولی محمد تھا۔ آپ کے دو بھائی اور سات بہنیں ہیں۔

تعلیم و اساتذہ: آپ نے پرائمری تعلیم کے بعد قرآن مجید اپنے ماموں حافظ جان محمد سے دو سال میں کیا۔ بعد ازاں بقیہ تعلیم مشہور معروف دینی درس گاہ دار العلوم کبیر والا سے حاصل کی اور ۱۹۷۱ء میں ادارہ خیر المدارس سے دورہ حدیث کی تکمیل کی۔

فن مناظرہ: دوران تعلیم آپ نے علامہ دوست محمد قریشی ؒ اور مولانا عبد الستار تونسوی ؒ سے علم مناظرہ حاصل کیا۔

عملی زندگی: تعلیم سے فراغت کے بعد آپ ملک میں نفاذ اسلام کے لئے جمعیۃ العلماء اسلام میں شامل ہوئے اور بعد میں پنجاب کے نائب امیر بنے۔ ۱۹۷۳ء میں جامع مسجد پپلیاں والی جھنگ صدر میں بطور خطیب تشریف لائے، یہ مسجد اب جامع مسجد حقنواز شہید کے نام سے مشہور ہے۔

سپاہ صحابہ کی بنیاد: پاکستان میں شیعوں کی بڑھتی ہوئی جارحیت اور اور حضرات صحابہؓ کی گستاخیوں پر آپ نے اس فتنے کے خلاف ۲۰ ذی الحجہ ۱۴۰۵ھ بمطابق ۶ ستمبر ۱۹۸۵ء کو اپنی مسجد میں "انجمن سپاہ صحابہؓ" کی بنیاد رکھی۔ بعد ازاں یہ جماعت ملک کی سب سے بڑی مذہبی تنظیم بن گئی۔

PO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

امیر عزیمت: آپ کی زندگی جہد مسلسل سے عبارت تھی۔ آپ کے خلاف مقدمات کا جال بچھایا گیا۔ گرفتاریاں، نظر بندیاں اور زباں بندیاں ایک معمول بن گیا۔ آپ پر ظلم وتشدد کا ہر حربہ آزمایا گیا لیکن آپ کے پائے استقلال میں لغزش نہ آئی چنانچہ ایک اجلاس میں آپ کو مشترکہ طور پر ''امیر عزیمت'' کا لقب دیا گیا۔

قاتلانے حملے اور شہادت: آپ کی آواز شیعت کے خلاف عالم اسلام کی آواز بن چکی تھی اور ذریت ابن سبا آپ کی آوز کو خمینی انقلاب کے راستے میں سب بڑی رکاوٹ سمجھنے لگے اور آپ پر قاتلانہ حملے ہوئے اور بالآخر مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۹۰ء کو رات سوا آٹھ بجے اپنے ہی مکان کی دہلیز پر عظمت صحابہؓ کے زمزمے سنانے والی اس زبان کو ہمیشہ کے لئے خاموش کروادیا گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون،

آپ نے کل عمر ۳۸ سال پائی اور آپ جس دن شہید کیا گیا وہ دن جمعرات کا دن تھا اور جمعۃ المبارک کے دن عصر کے وقت آپ کی نماز جنازہ ادا حافظ الحدیث حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ کی اقتدا میں ادا کی گئی اور شب معراج کی رات کی رات آپ کی تدفین ہوئی۔ حضرت حافظ الحدیث نے جنازہ کے قبل آنسوؤں کی برسات میں فرمایا کہ ''آج میں آسمان سے فرشتوں کو اترتے دیکھ رہا ہوں''

شہید ناموس صحابہؓ: حضرت جھنگ وی ''شہید'' کی زندگی میں ہی انہیں امیر عزیمت کا لقب ملا اور شہادت کے بعد انہیں اس سے بھی خوبصورت خطاب ''شہید ناموس صحابہ'' کا اضافہ ہوا

شعلہ مستعجلہ: داعی قران شہید اسلام حضرت مولانا اسلم شیخوپوری'' اپنے ایک مضمون میں حضرت جھنگوی شہید'' کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''جس کام کو کرنے کے لئے تحریکوں کو کئی کئی سال لگ جاتے لیکن وہ کام اس شعلہ مستعجلہ نے اتنی کم عمر میں کر دکھایا''

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

خطبہ مسنون کے بعد.........

معزز سامعین ا (قارئین)

آپ حضرات کو بخوبی معلوم ہے کہ سپاہ صحابہؓ بہت قلیل عرصہ میں طویل سفر طے کر چکی ہے ۔دو سال کا عرصہ کسی بھی جماعت کے لئے اتنی بڑی مدت نہیں ہے کہ جس مدت میں وہ پورے ملک میں پھیل جائے۔آپ کسی بھی جماعت کی تاریخ پڑھ لیں جہاں تک میری معلومات ہیں تو اتنی کم مدت میں کوئی جماعت ملکی لیول وسطح پر نہیں آئی اگر آئی ہے تو شہری حد تک آئی دیہاتوں تک نہیں پہنچ سکی۔

ایک طویل عرصہ محنت کرنے کے بعد جماعتیں ملکی سطح پر آتی ہیں اور خصوصی حیثیت انکی یہ بھی ہوتی ہے کہ ان جماعتوں کو بڑھانے والے اور ان جماعتوں کی بنیادیں رکھنے والی بہت بڑی شخصیات ہوتی ہیں ۔ یہ ایک تاریخ سیاسی یا مذہبی جماعتوں کی ہے جب کہ سپاہ صحابہؓ کی پوزیشن اس کے برعکس ہے۔اسکی بنیاد میں نے ڈالی ہے۔اور میری کوئی حیثیت نہیں، میں آپ کی طرح ایک مذہبی کارکن ہوں دل میں ایک خواہش تھی تڑپ تھی،

شیعیت پر میرا مطالعہ

ایک عرصہ سے میں شیعہ جارحیت کے خلاف کام کرتا چلا آیا ہوں۔اور وہ کام بھی طالب علمی کے زمانے میں بلکہ یوں سمجھ لیں کہ طالب علمی کے زمانے سے بھی پہلے، میں نے ابھی دینی تعلیم کو پڑھنا شروع بھی نہیں کیا تھا۔میرے والد صاحب ایک کسان تھے۔کچھ تھوڑا سا ہمارا اپنا رقبہ تھا اس کے کاروبار کیلئے ہمارے اپنے گھر کے آدمی تھوڑے تھے اسلئے والد بزرگوار نے ایک ملازم رکھ لیا جو عقیدہ کے لحاظ سے شیعہ تھا۔ایک دن شام کو وہ ملازم اور میں اپنے جانوروں کو چارہ چروانے کیلئے کھیتوں میں

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

گئے۔ تو اس خبیث نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو نعوذ باللہ گالی دی میں اتنا تو جانتا تھا کہ حضرت ابو بکر صدیق صحابی رسول ﷺ ہیں۔ تو میں نے اس سے کہا کہ میں اتنا مولوی ضرور بنوں گا کہ تمہارے (شیعوں کے) کفر کا اعلان کر سکوں تم تو کافر ہو۔

اسی دوران میں قرآن مجید پڑھنے لگ گیا قرآن پڑھنے کے بعد میرے دل میں یہ خواہش آئی کہ کتابیں بھی پڑھوں۔ میرے گھر کا ماحول قطعاً یہ نہیں تھا کہ وہ دین پڑھیں پوری برادری میں کوئی ایسا نہیں تھا جس نے دینی تعلیم حاصل کی ہو بلکہ ظلم یہ تھا کہ میرے برادری کے کچھ لوگ شیعہ ہیں۔ بالآخر میں دینی تعلیم حاصل کرنے لگا دوران تعلیم دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا کے کتب خانے میں کچھ رسالے موجود تھے "انجم" یہ وہ رسالہ ہے جسے امام اہل سنت علامہ عبدالشکور لکھنویؒ ہر مہینے نکالا کرتے تھے۔ مجھے اسباق سے کچھ فرصت ملتی تو میں دارالعلوم کے کتب خانے سے وہ رسالے نکلوا کر ان کو پڑھتا رہتا۔ اس سے گویا شیعہ جارحیت کے خلاف تربیت ہونے لگی اور میں اسی طالب علمی کے زمانے سے ان کو کافر کہنے لگا میری جماعت کے وہ ساتھی گواہ ہیں کہ میں اس وقت بھی کہتا تھا کہ شیعہ کائنات کا بدترین کافر ہے۔

شیعہ کو علی الاطلاق کافر کہنے کی وجہ

بہر حال یہ ایک ذہن بنتا رہا، تعلیم سے فراغت کے بعد کیونکہ میرا ضلع جھنگ تھا اور اس میں شیعہ جارحیت زوروں پر تھی اور جھنگ کو آج بھی ثانی لکھنو شمار کیا جاتا ہے (واضح رہے کہ لکھنو شیعہ جارحیت کا گڑھ ہے) اسی دوران مجھے شیعیت پر مطالعہ وسیع کرنے کو موقع ملا۔ جہاں شیعہ کتب کا مطالعہ کیا وہاں میری برادری کے جو لوگ شیعہ تھے۔ ان کو مسلمان بنانے کی کوشش کی کیونکہ میری برادری کے سب لوگ ان پڑھ تھے اسلئے میں نے سوچا کہ ان کو جلد ہی مسلمان کر دونگا لیکن آپ یقین کریں کہ جس کی وجہ سے میں شیعہ کو علی الاطلاق کافر کہنے پر مجبور ہو گیا وہ یہ کہ ایک ان پڑھ

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

(شیعہ) آدمی بھی وہی تمام نظریات رکھتا ہے جو ایک شیعہ مجتہد، عالم یا رہنما کے ہوتے ہیں۔

مثلاً صاف لفظوں میں میری برادری کے ایک فرد نے جو اردو کا ایک لفظ نہیں پڑھا ہوا اس نے صاف صاف لفظوں میں مجھے کہہ دیا کہ مولوی صاحب تم یہ کیا باتیں کرتے ہو یہ قرآن تو محض لکیریں ہیں جو عثمان غنی نے کھینچی ہیں یہ اصلی قرآن نہیں (نعوذ باللہ) یہ ہے وہ حقیقت جو سارے حضرات پر اسلئے نہیں کھلتی کہ ان کا اتنا واسطہ شیعیت سے نہیں پڑا کہ جتنا مجھے پڑا ہے۔ برادری کے لحاظ سے، جھنگ کے لحاظ سے، پھر شروع سے شیعہ لٹریچر پڑھنے کے لحاظ سے، تو ان کی یہ باتیں سن کر میں اس نتیجے پر پہنچا کہ ایک ان پڑھ آدمی (عام شیعہ) وہ میرے ساتھ یہ گفتگو قرآن کے متعلق کر رہا ہے۔ تو انکا ہر آدمی قطعاً یہ عقیدہ رکھتا ہے چاہے وہ اس کا اظہار کسی مجبوری کے تحت نہ کرے۔

یہ سب کچھ جب میرے سامنے آیا تو پھر ان کو میں نے کافر کہنا شروع کر دیا ایک وقت تھا کہ میں شیعہ کو خطبہ جمعہ میں یا کسی جلسے میں دوران تقریر کافر کہہ دیتا۔ اس کو کوئی نعرے کی شکل نہیں ملی تھی۔ جس کی وجہ سے عام لوگوں کو معلوم نہیں ہوا تھا کہ میں ان کو کب سے کافر کہہ رہا ہوں۔

جماعتی طور پر کام کی ابتداء

انہی دنوں ایک رات میں کسی جلسے سے واپس گھر آ رہا تھا کہ راستے میں چوک پر ایک نوجوان مجھے ملا میں نے اس سے کہا کتنی بہترین جوانی ہے یونہی چوک پر کھڑے ضائع کر رہے ہو اگر اس جوانی کو کسی اچھے کام پر لگا دیتے تو کیا اچھا تھا۔ اس نے کہا کس کام پر لگاؤں؟ میں نے کہا دیکھو! شیعہ کتنی جارحیت پر اترے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنی تنظیمیں بنالی ہیں۔ اور خمینی کے انقلاب کے لئے [illegible] کر رہے ہیں، ہم

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

لوگ کم از کم اکٹھے ہو جائیں کچھ کام ہمیں بھی کرنا چاہیئے۔ خیر اس نے میری بات سن لی اور میں گھر چلا آیا۔ وہ نوجوان اب ہماری جماعت سپاہ صحابہؓ کا آفس سیکرٹری ہے۔ اشفاق نام ہے اس کا۔ اللہ اسکی عمر دراز کرے تو اس نے راتوں رات اپنے کچھ ساتھیوں کو اکٹھا کر کے دیوار پر لکھ دیا

صدیقؓ کا منکر کافر ، عمرؓ کا منکر کافر

عثمانؓ کا منکر کافر ، علیؓ کا منکر کافر

قرآن کا منکر کافر ، امی عائشہ صدیقہؓ کا منکر کافر

اور ان نعروں کے نیچے وہ ''سنی ایکشن کمیٹی'' لکھتے گئے۔ یہ باتیں انھوں نے پہلے سے میری جمعہ کی تقریروں میں سنی ہوئی تھیں۔ صبح لوگوں نے جب دیواروں پر دیکھا تو حیران ہو گئے کہ راتوں رات یہ کمیٹی کہاں سے نکل آئی۔ میں بھی حیران رہ گیا۔ اشفاق جب مجھے ملا تو مجھے کہنے لگا جی دیکھا آپ نے ۔۔۔۔ دیواروں پر کیا لکھا ہوا ہے؟ میں نے کہا۔ ہاں! میں یہی سوچ رہا تھا کہ کام تو بڑا اچھا ہوا ہے۔ کس نے کیا ہے؟ پھر میں نے کہا بس یہ کام اب ہونا چاہیئے۔

انجمن سپاہ صحابہؓ کی بنیاد اور اسکی خصوصیت

اسی دن ہم نے انجمن سپاہ صحابہؓ کی بنیاد ڈالی۔ پہلے پہل محلے تک محدود تھی پھر شہر میں کام کرنا شروع کر دیا جلسوں میں ذہن بنانا شروع کیا۔ نوجوانوں پر محنت شروع کی تو دو سال کے قلیل عرصہ میں یہ جماعت اتنی پھیلی کہ میں آج بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ ملک کا کوئی حصہ نہیں جہاں سپاہ صحابہ کی کوئی نہ کوئی شاخ نہ ہو۔ چھوٹی یا بڑی ضرور ہوگی، اگر کوئی جگہ ایسی ہو بھی جہاں کوئی یونٹ نہیں ہے، تو سپاہ صحابہؓ کے ذہن کا ایک نہ ایک آدمی ضرور مل جائیگا۔ جو سپاہ صحابہؓ کا بیج لگاتا ہو یا جذبات رکھتا ہو۔

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313
Scanned with CamScanner

قلندر ہر چہ گوید دیدہ گوید

دوسال کا قلیل عرصہ کسی بھی جمات کیلئے بہت ہی تھوڑا وقت ہے۔اور پھر میں نے کہا اس جماعت کی بنیاد میں نے خود رکھی ہے۔ میری نہ تو کوئی پیری، بزرگی، اور نہ کوئی استادی ہے اور نہ کسی بھی قسم کی کوئی اہمیت ہے۔میں آپ کی طرح ایک ادنی سا رضا کار ہوں۔ایک کارکن ہوں۔دل میں تڑپ تھی۔صحابہؓ کے ساتھ محبت تھی۔اسلئے ہر خطرہ مول لے کر اس میں کام کر رہا ہوں اور اس مقدس کام پر اپنا آخری خون کا قطرہ بہا دینا اپنے لئے سعادت سمجھتا ہوں۔

جماعت پر مشکلات

ایک تو اس جماعت کا اس قلیل مدت میں اتنا زیادہ پھیل جانا، اور اس سے بڑھ کر اس قلیل عرصہ میں جماعتی کارکنوں نے جو قربانیاں دیں اور پھر بھی اس جماعت سے وابستہ رہے تو اس کو میں صحابہ کرامؓ کی کرامت کا نام دے سکتا ہوں اور کچھ نہیں کہہ سکتا۔تین کارکن ہمارے شہید ہوئے تقریباً پانچ سو کے قریب ہمارے کارکن گرفتار ہوئے انہیں تھانوں میں الٹا لٹکا کر اور ننگا کر کے مارا گیا، تشدد کیا گیا، جیلوں میں رکھا گیا، زخمی ہوئے اور کئی مرتبہ شیعوں کے مقابلے میں مسلح ہو کر آئے۔دوسال کے قلیل عرصہ میں اتنی زیادہ مشکلات میں گزرنا اور پھر یہ کہ جماعت نے اپنے کارکنوں کو اتنا تحفظ مہیا کیا ہے۔الحمد للہ لیہ کا واقعہ آپ نے سنا ہو گا وہاں جتنے بھی کارکن ہمارے جیلوں میں تھے تقریباً اڑھائی سو کے قریب۔اس میں ہماری جماعت نے کیس لڑا 60 رٹس کیس خود حکومت کے خلاف ہائیکورٹ میں اور ان تمام کے اخراجات برداشت کئے۔ڈپٹی کمشنر پر ہم نے قتل کا پرچہ دائر کیا۔ایس پی کے خلاف، اس سے وہ لوگ ہمارے آگے جھکے اور ان کو ہمارے ساتھ سمجھوتہ کرنا پڑا اور انہوں نے ہمارے کارکن

5 · ©Durrani Bhai313
Scanned with CamScanner

جن پر 302 کے جھوٹے مقدمات قائم کیئے تھے۔یعنی آدمی بھی ہمارے قتل ہوئے اور مقدمات بھی ہمارے اوپر۔اس کے بعد ہم نے ہائیکورٹ میں اپیل کی اس پر وہ ہمارے سامنے جھکے اور انہوں نے مقدمات واپس لئے اور جو آدمی ہمارے شہید ہوئے انکا معاوضہ بھی ادا کیا۔پھر جھنگ میں جھگڑا ہوا اس میں وہی حرکات اس میں بھی ہمارے تین سو آدمی گرفتار ہوئے۔اس پر بھی ہم نے عدالتی لڑائی لڑی مظاھروں ،جلوسوں، اور احتجاج کرتے ہوئے جماعت کو اس اسٹیج پر لے آئے کہ اب ہمارے صرف دو آدمی اندر ہیں اور وہ بھی بہت جلد انشاء اللہ رہا ہو جائیں گے۔تو اس کم مدت جماعت کا اسقدر پھیل جانا اسکی اتنی لڑائی لڑنا اور اخراجات کا برداشت کرنا، اور ظلم کا برداشت کرنا، پھر کارکنوں کا نہ ٹوٹنا جماعت سے وابستہ رہنا، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ اصحاب رسول ﷺ کی کرامت ہی ہے ورنہ کوئی آدمی آج کے اس دور میں جماعت کیلئے اتنی مار، مصیبتیں برداشت نہیں کرسکتا اور سپاہ صحابہؓ کے جذبات واحساسات گویا دن بدن بڑھتے جارہے ہیں۔یہ تو ہے کیفیت اس جماعت کی مختصر مدت میں پھیلنے کی، جس سے آپ کو یہ اندازہ ہوگیا ہوگا۔الحمد اللہ سپاہ صحابہؓ باقاعدہ ایک جماعت ہے اور خلوص و دیانتداری کے ساتھ کام کررہی ہے۔

کفر کا فتویٰ

دوسری بات شیعہ کے کفر کی ہے تو میں بڑی مسرت کے ساتھ کہتا ہوں کہ اب دارالعلوم دیوبند نے شیعہ کے کفر کا علی الاعلان فتویٰ دیا اسکے بعد تو دیوبندی علماء کیلئے کسی قسم کی حجت باقی نہیں رہتی اور پھر لطف کی بات یہ کہ شیخ العرب والعجم علامہ حسین احمد مدنی ؒ کے فرزند ارجمند سید اسد مدنی نے جو میرے پیر و مرشد ہیں۔میں ان کے ہاتھ پر بیعت ہوں انھوں نے بھی اس فتوی پر دستخط کیئے اور یہ الفاظ لکھ کر کہے کہ "علماء اور فقہا نے شیعہ کے کفر کا فتوی دیا ہے میں اگرچہ فتوی نہیں دیا کرتا لیکن میں بھی اس

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

فتوی کی تائید کر کے اس جہاد میں شریک ہونا چاہتا ہوں''۔

تو جہاں تک شیعہ کے کفر کا مسئلہ ہے تو علماء اور فقہا نے شیعہ کے کفر پر مستقل دستخط کر دیئے ہیں اور یہ بات کہ شیعہ کافر کیوں ہیں؟ ان کے کفریہ عقائد کیا ہیں؟ تو ان کی دلیلیں پیش کرنے کے لئے کافی وقت کی ضرورت ہے اور بہت لمبی چوڑی گفتگو ہے۔

مختصراً کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

شیعوں کا عقیدہ قرآن کے بارے میں

قرآن مجید کے متعلق شیعہ کا اجماعی اور اجتہادی یہی عقیدہ ہے کہ یہ قرآن مجید اصلی نہیں اسمیں کفر کے ستون کھڑے کر دیئے گئے صرف چار آدمی شیعوں کی تیرہ سو سالہ زندگی میں ایسے ہیں جنہوں نے اس قرآن کی تائید کی ہے۔ حضرت عثمانؓ کے دور میں شیعہ فرقہ پیدا ہوا عبداللہ بن سبا یہودیوں کے اشارے پر شیعہ فرقے کی بنیاد ڈالی گئی ۔اور یوں حضرت علیؓ کی خلافت کا مسئلہ کھڑا کر دیا اور دوسرے مسائل وہاں سے پیدا ہوئے۔آج تقریباً تیرہ سو سال اس کی تاریخ کے بنتے ہیں۔ پھر اس دوران انہوں نے کن کن اسلامی سلطنتوں کے تختے الٹے، کہاں کہاں سازش کی، ہلاکو اور چنگیز کو دعوت دینے والے یہ لوگ ہیں۔ ہندوستان میں انگریز کی حمایت کا انہوں نے کھل کر اعلان کیا کہ ہم انگریز کے ساتھ ہیں۔ یہ بھی ایک لمبی داستان ہے۔ بغداد کی تباہی میں ابن علقمی کا ہاتھ ہے۔اور جس نے بغداد میں سنیوں کے دس لاکھ آدمی ذبح کروائے۔ یہ ان کی خونی داستان ہے کہ شیعوں نے کہاں کہاں تباہی مچائی، کن کن سلطنتوں کے تختے الٹے اور کیا کیا سازشیں کیں۔ تاہم بنیادی طور پر یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ قرآن مجید کے متعلق شیعہ کا اجماعی عقیدہ ہے کہ یہ قرآن اصلی قرآن نہیں ہے۔

پورے تیرہ سالہ دور میں ان کے چار آدمی نکلے ہیں جنہوں نے اس قرآن مجید کو اصلی قرآن مجید کہا ہے۔ لیکن شیعہ کی کتاب ''انور نعمانیہ'' میں مصنف قرآن کے مسئلے

5 - ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

پر بحث کرتے کرتے اس سوال کو اٹھاتا ہے کہ ''شیعہ کے ہاں یہ متفقہ مسئلہ تو نہ رہا کہ یہ قرآن اصلی قرآن نہیں کیوں کہ شیعہ کے چار بزرگ اس قرآن مجید کی تائید کر چکے ہیں جبکہ باقی شیعہ اس قرآن مجید کو اصلی قرآن نہیں سمجھتے تو اس سوال کا جواب دیتے ہوئے وہ لکھتا ہے کہ اصل میں وہ چار بزرگ بھی ہمارے ساتھ متفق ہیں البتہ انہوں نے اپنے حالات سے مجبور ہو کر مصلحتاً تقیہ کر کے کہ دیا تھا کہ یہ قرآن اصلی قرآن ہے ۔حقیقت میں ان کا عقیدہ اس قرآن کے اصل ہونے کا نہیں ۔پھر وہ اس کی دلیل دیتا ہے کہ ان کا عقیدہ اس قرآن کے اصل ہونے کا اسلئے نہیں کہ ان کے اپنے ہاتھوں سے لکھی ہوئی یہ کتابیں محفوظ ہیں کہ جن میں لکھا ہوا ہے کہ یہ قرآن اصلی قرآن نہیں ہے اور یہ کتاب اصلی کتاب نہیں ہے کہ جس میں اس قرآن کی تائید کی گئی ہے اس کو تبدیل کیا گیا ہے اور وہ بھی ہمارے ساتھ اس مسئلے پر متفق تھے کہ یہ قرآن اصلی قرآن نہیں''

شیعہ جارحیت

یہ ہیں ان کی عربی کتب کی کچھ تاریخ اور اب تو جارحیت یہاں تک آگئی کہ شیعوں نے اردو زبان میں لٹریچر شائع کرنا شروع کر دیا ہے ۔کراچی سے ایک کتاب شائع ہوئی، ''ایک ہزار تمہاری دس ہماری'' حضرت علامہ دوست محمد قریشی '' نے ایک ہزار سوال شیعہ سے کیا تھا انکی زندگی میں شیعہ کو جواب دینے کی جرأت نہیں ہوئی ۔ان کی وفات کے بعد مصنف نے جواب دیا اور قرآن مجید کے مسئلے پر بحث کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ ''سنیو! جس قرآن کو تم مانتے ہو اس میں پاکستان کا ذکر نہیں اور جس قرآن کو ہم مانتے ہیں اس میں پاکستان کا ذکر ہے'' یہ کتاب کراچی سے شائع ہوئی اور دھڑا دھڑ بازاروں میں فروخت ہو رہی ہے اس پر نہ پابندی لگائی گئی اور نہ ضبط کیا گیا ۔الٹا اگر ہم نے اس کفر کے خلاف احتجاج کیا تو ہم کو تین سو دو کے جھوٹے مقدمات میں لوٹ کر کے بالکل ختم کرنے کا پروگرام بنایا گیا ۔ہماری داخلہ بندیاں کی گئیں ۔

Scanned with CamScanner

اس طرح اگر میں کفریات پیش کرتا جاؤں تو وقت لگ جائیگا۔ میں نے پورا اطمینان حاصل کرنے کے بعد اس کفر کے خلاف زبان اٹھائی اور میں نے شیعہ کو کافر کہا۔ مجھے کوئی جھجک۔ کوئی خوف، کوئی ڈر نہیں، میں نے اپنی قبر اور آخرت کو سنوارنے کے لئے اسی میں خیر سمجھی ہے اور میں نے امت مسلمہ کو اس سے آگاہ کرنا شروع کردیا ہے۔ اور اللہ کا فضل ہے کہ میں نے ہر موڑ، ہر چوک، ہر بازار، ہر جلسہ میں شیعہ کو چیلنج کیا ہے کہ میرا یہ لفظ (شیعہ کافر ہے) تمہیں چبھتا ہے تو میرے خلاف ہائیکورٹ میں پرچہ درج کرواور مجھے ملزم کی حیثیت سے طلب کرو۔ اگر میں تمہارا کفر عدالت میں ثابت نہ کرسکوں تو میں عدالت عالیہ کو لکھ کردونگا کہ مجھے برسرعام گولی ماردی جائے۔

لیکن شیعہ کو جرأت نہیں ہوئی کہ مجھے وہ اس عنوان پر عدالتی چیلنج کرے لیکن وہ اس عنوان پر مجھے عدالتی چیلنج نہیں کرسکتا اور آپ کی خوشی کے لئے عرض ہے کہ کراچی میں مجھے وکیل ملا جس کی ایک لائبریری ہے اور اس لائبریری میں ہر قسم کی شیعہ کی کتاب موجود ہے۔ تین منزلہ لائبریری ہے شائد دنیا کی کوئی ایسی کتاب شیعہ کی نہ ہو جو اس لائبریری میں نہ ہو۔ وہ ہائیکورٹ کا وکیل ہے، اس نے کہا کہ میں یہ کیس لڑتا ہوں اور پورے تعاون کا اظہار کیا۔

یہ نعرہ سپاہ صحابہ رض کی بنیاد ہے

ہم عوام کے سامنے ایک ثبوت لانا چاہتے ہیں جسکو عوام بخوشی قبول کرلے ہم کوئی پاگل تو نہیں کہ کافر کافر شیعہ کافر کہنے لگے۔ ہمارے پاس اس نعرے کے دلائل موجود ہیں۔ اور یہ بھی واضح کردوں کہ یہ نعرہ "کافر کافر شیعہ کافر" سپاہ صحابہ رض کی بنیاد ہے اور اس کو سپاہ صحابہ رض کا منشور تصور کرلیں یہ الگ بات ہے کہ آج ہم کام کس انداز میں کررہے ہیں۔ کل کس انداز سے کریں گے۔ بہر حال ہمارا موقف یہی ہے کہ شیعہ کائنات کا بدترین کافر ہے۔

Scanned with CamScanner

ہمارا حکومت سے مطالبہ

اب ہمارا حکومت سے بھی یہی مطالبہ ہے کہ اسمبلی میں یا عدالت میں شیعہ کے کفر کا اعلان کیا جائے اور اگر یہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔تو ہمارے ساتھ بات کریں ۔اور اگر غیر مسلم ہیں تو مسلم کی طرح حقوق کیوں حاصل کر رہے ہیں؟ مسلم کی طرح ماحول اور معاشرے میں گھسے ہوئے کیوں ہیں؟ اور ان کے مسلم ہونے کی شہرت میں جو مسلم لڑکیاں ان کے نکاحوں میں جارہی ہیں ۔اور یہ نکاح ہوتا ہی نہیں (نعوذ باللہ) زنا ہے۔تو انکو بچانے کے لئے ہمارے پاس کیا طریقہ ہے کہ ہم سنی بچیوں کو اس عذاب سے بچالیں اور دوسرے حقوق جن پر وہ مسلم کی حیثیت سے غاصبانہ قبضہ کئے ہوئے ہیں۔اس کے لئے ہمارے پاس کیا دفعہ ہے؟ پھر اب جو صورت حال ہے وہ یہ کہ اب شیعہ زیرز میں تربیت حاصل کر رہے ہیں اور اس فوجی تربیت کا واضح مطلب یہ ہے کہ وہ خمینی انقلاب کے لئے اپنا راستہ ہموار کر رہے ہیں۔اور یہ ساری تربیت خمینی کے ایما پر ہو رہی ہے۔اور ساری چالیں حکومت کی نظر میں ہیں۔اس کے علاوہ انہوں نے شیعہ امل ملیشیاء کے نام سے پاکستان میں ایک تنظیم بنالی ہے۔جو کبھی کہیں اور بنی ہوئی تھی۔اب اس کا دفتر یہاں کھل چکا ہے جس کا باقاعدہ منشور ہے جس کی فوٹو کاپی ہمارے پاس موجود ہے۔اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ ہم عزاداری کے تحفظ کے لئے مسلح ہو کر آئیں گے۔اور ہم پوری قوت سے مظاہرہ کریں گے۔ایک طرف انہوں نے فوجی تربیت حاصل کر لی اور دوسری طرف شیعہ امل ملیشیاء بنا کر یہاں پر وہی کرتوت کرنا چاہتے ہیں۔جو انہوں نے فلسطینیوں کے مسلمانوں کے ساتھ کئے ہیں۔آپ نے اخبارات میں میں پڑھا ہوگا کہ فلسطینیوں کو کتوں اور بلیوں کا گوشت کھانے پر مجبور کرنے والی شیعہ امل ملیشیاء۔

Scanned with CamScanner

اسرائیل سے بڑا ظالم شیعہ

اسرائیل ضرور ظلم کر رہا ہے لیکن اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والی شیعہ عمل ملیشیا ہے اور یہ اخبار کے ریکارڈ میں موجود ہے۔ یعنی یہی حالات وواقعات تھے جس کی وجہ سے ہمارا غفلت میں رہنا ہماری تباہی کا باعث بنے گا اگر ہم اس کو فرقہ سمجھ لیتے ہیں کہ جی جلوس نکال لیتے ہیں۔ ماتم کر لیتے ہیں یہ نہیں ہے۔ یہ باقاعدہ ایک سیاسی فتنہ ہے اور بین الاقوامی فتنہ ہے۔ اور پوری تیاری میں ہے اور حکومت کی مشینری میں گھسے ہوئے ہیں اور یہ یہاں بھی خمینی انقلاب لانا چاہتے ہیں۔ اور سنیت کو مکمل طور پر کریش کرنا چاہتے ہیں ان تمام چیزوں کی روک تھام کیلئے ہمیں مزید سپاہ صحابہؓ کو منظم اور فعال کرنا ہوگا اور پوری سنی قوم کو بیدار کرنا ہوگا۔ ایک اور بات یہ ہے کہ دشمن (شیعہ) عرصہ دراز سے ایک ہتھیار استعمال کرتا آیا ہے اور کر رہا ہے اور یہ ہتھیار جلوس ہے اور ان جلوسوں کے ذریعے انہوں نے اپنے تعزیے اور گھوڑے (دلدل) کی وہ قدر منوالی ہے۔ جو آج تک کسی سنی نے اپنے کسی راہنما کی نہیں منوالی۔ گویا ان جلوسوں نے ذہن بنا دیا ہے عوام کا کہ جن جن شخصیات کا جلوس نکلتا ہے وہ کوئی بڑی شخصیات ہونگی۔ اور ایسا ہی ہے آپ کسی بچے سے پوچھ لیں کہ ۲۵ دسمبر کا دن کیوں منایا جاتا ہے۔ تو وہ فورا کہے گا کہ اس دن محمد علی جناح بانی پاکستان پیدا ہوئے تھے۔ اسی لئے یہ دن منایا جاتا ہے۔ اور اگر اسی بچے سے خلفاء الراشدینؓ کے نام تک پوچھیں جائیں تو اسے نہیں آئینگے۔ یہ اس بچے کا قصور نہیں یہ ہمارا قصور ہے کہ ہم نے صدیقؓ، فاروقؓ، عثمانؓ، علیؓ، کا وہ مقام حاصل نہیں کیا جو ایک شیعہ نے اپنے گھوڑے کا اور ٹٹوؤں کا منوالیا ہے۔

یوم صدیق اکبرؓ منانے کا اعلان

اس توڑ کے لئے ہم نے سپاہ صحابہؓ کی طرف سے ایک اعلان کیا ہے کہ ہم یوم

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

صدیق اکبرؓ کو جلوس کی شکل میں منائیں گے۔ آپ نے اگر دو چار سال تک اس کو نظم و نسق کے ساتھ نکال لیا تو اس سے یہ ہوگا کہ جیسے محرم کے ایام میں ریڈیو، ٹیلی ویژن ،صدر، اور وزیر اعظم ،اور دوسرے سرکاری وڈیرے بولتے ہیں کہ جی یہ مقدس ایام ہیں انہیں مقدس طریقے سے منایا جائے حسینؓ سب کا مشترک ہے۔ بھائی بھائی بن کر منالو۔ حسینؓ سب کا مشترک ہے ریڈیو، ٹیلی ویژن پر بس سب اس پر لگے رہتے ہیں حتی کہ سیاستدان مجبور ہو کر کہتے ہیں کہ حسینؓ سب کا مشترک ہے مل جل کر منالو۔

یہ ہم بھی کہتے ہیں کہ حسینؓ ہمارا بھی ہے لیکن جو ایام مقدس ہیں انہیں مقدس طریقے سے منایا جائے لیکن تم ان یہ ایام میں بھی ماتم کرتے ہو، برچی مارتے، جلوس نکالتے ہو، صحابہ کرام پر طعن و تشنیع کرتے ہو، اس تمام تر تخریب کاری کو بھی تقدس کا لبادہ پہنا دیا جاتا ہے۔ تو ہم نے سوچا کہ جلوس اتنی بڑی طاقت ہی کہ حکومت مجبور ہے امن رکھنے پر اور امن کا درس دینے اور اگر ہم بھی یوم صدیق اکبرؓ کا جلوس تین چار سال نظم و ضبط کے ساتھ نکال لیں تو یہی وزراء، یہی گورنر یہ کہنے پر مجبور ہو جائیں کہ صدیق اکبرؓ مشترک ہستی ہے۔ اسکا یوم بھی امن و امان سے بھائی بھائی بن کر منالو اور اس پر بھی اخبارات کو بھی مضامین لکھنے پڑیں گے کہ صدیق اکبرؓ جو یار غار و مزار رسول ﷺ ہیں وہ بھی ایک اہم شخصیت ہے جس نے سب سے پہلے نبی ﷺ پر کلمہ پڑھا اور جس کیلئے پیغمبر ﷺ نے فرمایا ''افضل البشر بعد الانبیاء'' انبیاء کے بعد افضل آدمی صدیق اکبرؓ ہیں۔

تو اس صورت میں جلوس نکالنے میں دو فائدے ہونگے۔ ایک تو صدیق اکبرؓ کی ذات کو متعارف کروالیں گے، اور صدیق اکبرؓ کے مانے جانے پر وہ سب لوگ خود بخود مانے جائیں گے جنہوں نے صدیق اکبرؓ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ تو اس طرح پوری خلافت راشدہ مانی جائے گی گویا یہ جڑ ہے تمام اصحاب رسول ﷺ کی جماعت کی۔ پھر

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

کسی شیعہ کو ان کے خلاف بھونکنے کی جرأت نہیں ہوگی۔

لکھنؤ کی تاریخ

یا پھر دوسرا رزلٹ یہ نکلے گا کہ شیعہ کہے گا۔ ہم بھی جلوس بند کرتے ہیں۔ یہ بھی جلوس بند کریں۔ اس طرح ہوا ہے کہ لکھنؤ میں اسکی مثال موجود ہے۔ لکھنؤ میں مولانا عبدالشکور لکھنویؒ مدح اصحاب رسول ﷺ کا جلوس نکالتے تھے۔ کچھ دن انہوں نے نکالا۔ شیعہ نہیں ہیں۔ لیکن سنی تو سیلاب کی طرح امڈ آتے تھے اور پھر اس جلوس کی قیادت بھی مولانا لکھنویؒ کرتے تھے اور جب وہ چوک پر کھڑے ہو کر شیعہ کا کفر بیان کرتے اور پھر اسکا رد کرتے تو گویا ایک طوفان ہوتا تھا تو شیعوں نے مجبوراً لکھ دیا کہ ہم محرم کا جلوس نہ نکالیں تو جلوس لکھنؤ میں اس دن سے آج تک بند ہے۔

اب یا تو ہمارے جلوس نکالے جانے سے سارے جلوس بند ہو جائیں گے یا اتنا ضرور ہوگا کہ مدح اصحاب رسول ﷺ عام پبلک کے سامنے کر سکیں گے۔ چوک پر کھڑے ہو کر جہاں صحابہؓ کا دشمن کھڑے ہو کر تبرا بازی کر رہا ہے۔ ہمیں تو مسجد کے محراب پر بھی پر بات نہیں کرنے دی جاتی اور دشمن صدیقؓ چوک پر کھڑے ہو کر بکواس کر رہا ہے اس بنیاد پر ہم نے اعلان کر دیا ہے کہ ہم یوم صدیق اکبرؓ جلوس کی صورت میں منائیں گے۔ اور جہاں کہیں بھی سپاہ صحابہؓ کا ایک کارکن بھی ہوگا۔ وہ اکیلا جھنڈا لیکر اس دن سڑک پر نکل آئے گا۔

شیعہ کا کفر، ہمارا ایمان

ہم چاہتے ہیں کہ اصحاب رسول ﷺ پر تبرا بازی کی زبان بند ہو ان پر لعن طعن بند ہو۔ شیعہ کا کفر سنی پر واضح ہو۔ شیعہ جارحیت اور اسکی تخریب کاری سے سنی قوم واقف ہو۔ ہر وقت اس کی انسدادی کاروائی قوم بھی اور حکومت بھی کر سکے۔ ہم ختم نبوت کے طرز ہی پر سپاہ صحابہؓ کو لیکر چلنا چاہتے ہیں۔ اور اس کو غیر متنازعہ لیکر چلنا چاہتا ہی۔

PPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

اور اس پلیٹ فارم کو مشترک لیکر چلنا چاہتے ہیں۔تاکہ ہم اصل منزل تک پہنچ جائیں ۔مجھے امید ہے کہ آپ اس مسئلہ کو آگے لیکر بڑھیں گے اور مزید زیادہ دیر نہیں سوچیں گے۔اور اسی طرح نیک نیتی سے کام کرتے رہے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ اللہ تعالی کی نصرت ہمارے شامل حال نہ ہو۔اور یہ نہیں کہ ہم کسی جذبات کی رو میں آکر شیعہ کافر کہنے لگے۔یہ عقیدہ کی بات ہے اور ہم اس پر دلائل رکھتے ہیں۔اور سوچ بچار کے بعد ہم نے اس مسئلے کو اٹھایا ہے اور نیک نیتی سے اٹھایا ہے اصحاب رسول ﷺ کی مدح اور انکے دشمنوں کے کفر کے مسئلہ میں اللہ گواہ ہے۔ہمارے دل میں کسی قسم کی کوئی منافقت نہیں ہے۔

ہمارا کام اخلاص پر مبنی ہے

ہم جتنا کام بھی کر رہے ہیں۔اپنی قبر و آخرت سنوارنے کیلئے کر رہے ہیں۔اور اس مسئلے پر ہم مار کھا چکے ہیں۔مار کھانا آسان بات نہیں، اپنی زبان سے کہنا چاہتا ہوں کہ مجھے پولیس نیم ننگا کر کے گھر سے پکڑ کر لے گئی۔صرف ایک چادر اور بنیان میں، کیا کوئی آدمی نہیں چاہتا کہ وہ عزت کی زندگی گزارے۔نہ چور، نہ ڈاکو، نہ اچکا، نہ بدمعاش، نہ اسمگلر، کچھ بھی نہیں رات کے دو بجے پولیس گھر میں داخل ہو بغیر خبر کے ۔اور رات کے 2 بجے پولیس کا گھر بغیر خبر کے داخل ہونا اس سے بڑھ کر بے عزتی اور کون سی ہو سکتی ہے اور پھر اس حالت میں کہ ایک بنیان اور چادر کے ساتھ اور داڑھی سے پکڑ کر گھر سے گھسیٹتے ہوئے اور گلی میں گھسیٹ کر لے جانا، اس سے زیادہ بے عزتی ،اور کونسی ہو سکتی ہے پھر جیل میں مجھے ننگا کر کے مارا گیا۔اور الٹا لٹکا کر مارا گیا اور پھر بھی اللہ کے فضل سے میں اپنے مؤقف پر کھڑا ہوں۔اور میرے موقف میں ذرا بھر بھی لچک نہیں آئی۔اور میں کہتا ہوں کہ شیعہ، قادیانی، سکھ، ہندو سے بڑا کافر ہے۔

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313
Scanned with CamScanner

منزل ضرور آئیگی، انشاء اللہ

یہی چند باتیں میں نے آپ سے کہنی تھیں اور مجھے امید ہے کہ اب آپ ان کو اپنے دلوں میں جگہ دیں گے اور مزید ہمارے ساتھ آپ قوت بن کر چلیں گے۔ اور انشاء اللہ ایک نہ ایک دن ہم منزل پر پہنچ جائیں گے۔ ہماری زندگیوں میں یہ منزل نہ آئے بالفرض جیسے امیر شریعت حضرت عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے دور میں قادیانیت کی منزل نہیں آئی اور حضرت کی وفات کے بعد یہ منزل آئی۔ تو ایک نہ ایک دن یہ منزل بھی ضرور آئے گی۔ چاہے ہماری زندگیوں میں آئے یا بعد میں آئے۔ انشاء اللہ آئے گی ضرور۔ اسلئے کہ مسئلے کے لحاظ سے شیعہ کے کفر میں خلجان نہیں ہے۔ اللہ رب العزت مجھے آپ کو نیک نیتی کے ساتھ کام کی توفیق بخشے (آمین)

ہمارا مشن اور حضرت عائشہ صدیقہؓ

ہاں بات ختم کر رہا ہوں لیکن ایک بات ذہن میں آگئی ہماری جماعت کا اس وقت جو صدر ہے وہ اب جیل میں ہے تو اس کو خواب میں سیدہ عائشہؓ نے اپنے ہاتھوں سے پانی پلایا اس پر وہ آمادہ ہوا کہ یہ کام میں ساری عمر کروں گا۔ مجھے اس نے بیان کیا۔ انتہائی مبارک خواب تھا۔ حالانکہ وہ دوکاندار ہے اور اس کی دوکان تباہ ہوگئی ہے۔ سال ہوگیا ہے اسے جیل میں گئے ہوئے لیکن الحمد اللہ وہ اپنے موقف پر ڈٹا ہوا ہے۔ جو حالات ہمارے سامنے ہیں بڑے مبارک ہیں اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں کہ اس راستے سے ہمیں جنت ملے گی اور انشاء اللہ ضرور ملے گی۔

ہر آدمی کوشش کرتا ہے کہ عذاب الٰہی سے چھٹکارا حاصل کرلے۔ گناہ ہر انسان کے ہوتے ہیں کوشش یہی ہے کہ قیامت کے دن ہم اللہ تعالی کے غضب سے بچ جائیں۔ ہمیں اللہ نے زبان بھی دی ہے۔ جوانی بھی دی ہے۔ معلومات بھی فراہم

PPO F15 · ©Durrani Bhai313
Scanned with CamScanner

ہیں۔اور اصحاب رسول ﷺ پر تبرا بازی بھی ہوتی ہو اور ہم اس کے لئے کوئی کاروائی نہ کریں تو میں سمجھتا ہوں تو پھر قیامت کے دن چھٹکارا تو حاصل مشکل ہوگا کہ ہم کر سکتے تھے اور کچھ نہ کیا۔اس لئے میری آپ سے بارہا امید ہیکہ آپ اپنی جوانی کو کام میں لائیں گے۔اور نظم وضبط کے ساتھ اس کام کو سنبھالیں گے۔اور دن رات کوشش کر کے اسے زیادہ سے زیادہ منظّم کریں گے۔اور اصحاب رسول ﷺ کا پورا پورا دفاع کریں گے۔میں انہی الفاظ پر اپنی گزارشات ختم کرتا ہوں۔والسلام۔

PPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

جھنگوی رحؒ شہید کی خدمت میں

دل کہتا تھا کہ تیری طرح ہم مرتے
وقت نے کردیا مجبور بھلا کیا کرتے

تو جو بچھڑا تو میں نے آنکھ بھی نیچ کرلیں
کس کے دامن پہ پلکوں کے ستارے جڑتے

تونے ہم سے کہا تھا کہ فنا میں بقا ہے
پھر سردار چلے جانے سے ہم کیوں ڈرتے

سچ کی پاداش میں زنداں ملا ہے خوش ہیں
ہم سے پوجے نہ گئے کذب کے سورج چڑھتے

اپنی تاریخ کے ہیں باب انوکھے طارق
چونک اٹھیں گے کبھی لوگ پڑھتے پڑھتے

PO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner

ادارے کی دیگر کتب

ملنے کا پتہ

جامع مسجد صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ناگن چورنگی، کراچی۔

رابطہ: 0312-8018032، 021-37096992

OPPO F15 · ©Durrani Bhai313

Scanned with CamScanner